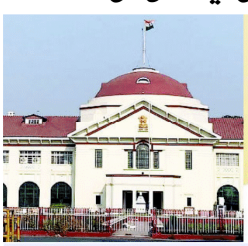

رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8933 ●ایثار ●فرض شناسی ●حب الوطنی «یعنی مکمل سچ» 14/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ 8933:شمارہ نمبر 25:سال Friday 21 June 2024

نتیش سرکار کو دھچکا □ نہیں ملے گا 65 فیصد ریزرویشن

پٹنہ ہائیکورٹ نے سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں ریزرویشن میں اضافے کے سرکار کے فیصلے پر لگائی روک

پٹنہ، (ایجنسیاں)

بہار میں ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو ہائی کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ ہائی کورٹ نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے بڑھا کر 65 فیصد کرنے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ نے تعلیمی اداروں اور سرکاری ملازمتوں میں ایس سی، ایس ٹی، ای بی سی اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے ریاستی حکومت کے 65 فیصد ریزرویشن کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے یہ فیصلہ دیا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کی طرف سے لائے گئے قانون کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عرضی گزار گورو کمار اور دیگر کی طرف سے دائر درخواستوں پر سماعت مکمل کرنے کے بعد 11 مارچ کو فیصلہ محفوظ رکھا گیا تھا، جس پر پٹنہ ہائی کورٹ نے آج اپنا فیصلہ سنایا۔ بہار حکومت نے گزشتہ سال کے آخر میں اسمبلی میں ریاست کے معاشی اور تعلیمی اعداد وشمار پیش کیے تھے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ ریاست کی سرکاری ملازمتوں میں ہر طبقے کا کتنا حصہ ہے۔ بہار میں عام زمرے کی آبادی 15 فیصد ہے اور سب سے زیادہ 6 لاکھ 41 ہزار 281 لوگوں کے پاس سرکاری ملازمتیں ہیں۔ ملازمتوں کے معاملے میں 63 فیصد آبادی کے ساتھ پسماندہ طبقہ دوسرے نمبر پر ہے۔ پسماندہ طبقات کے پاس کل 6 لاکھ 21 ہزار 481 نوکریاں ہیں۔ تیسرے نمبر پر 19 فیصد کے ساتھ درج فہرست ذات ہے۔ ایس سی زمرہ میں 2 لاکھ 91 ہزار 4 نوکریاں ہیں۔ ایک فیصد سے کم آبادی والے شیڈولڈ ٹرائب کے زمرے میں سب سے کم سرکاری نوکریاں ہیں۔ اس زمرے میں کل 30 ہزار 164 سرکاری نوکریاں ہیں۔ درج فہرست قبائل کی آبادی 1.68 فیصد ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت ملک میں 49.5 فیصد ریزرویشن ہے۔ او بی سی کو 27 فیصد، ایس سی کو 15 فیصد اور ایس ٹی کو 7.5 فیصد ریزرویشن ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اقتصادی طور پر پسماندہ عام زمرے کے لوگوں کو بھی 10 فیصد ریزرویشن ملتا ہے، اسی حساب سے ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم، نومبر 2022 میں سپریم کورٹ نے اقتصادی طور پر پسماندہ عام زمرے کے لوگوں کو ریزرویشن دینے کا جواز پیش کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ یہ کوٹہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان نہیں پہنچاتا، اس سے پہلے بہار میں بھی ریزرویشن کی حد صرف 50 فیصد تھی۔ دریں اثنا بہار کے نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا ہے کہ سرکار ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرے گی۔

’سرکار سپریم کورٹ نہیں گئی تو ہم جائینگے‘

پٹنہ، (ایجنسیاں)

بہار میں ریزرویشن پر روک لگانے کے ہائی کورٹ کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آر جے ڈی کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ہم نے انتہائی پسماندہ لوگوں، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ برادریوں کیلئے ریزرویشن میں اضافہ کیا تھا۔ اس وقت بھی ہم نے حکومت ہند سے اسے 9ویں شیڈول میں شامل کرنے کی درخواست کی تھی۔ بی جے پی کے کچھ لوگ ہمیشہ پی آئی ایل داخل کر کے اس طرح کے کام کو روکنا چاہتے ہیں اور اسی طرح ذات پر مبنی مردم شماری کو بھی روک دیا گیا تھا۔ اس سے ہمیں دکھ ہوا ہے اور یہ کام انتہائی غیر جانبداری سے کیا گیا۔ پتہ نہیں جے ڈی یو والے کیوں خاموش ہیں۔ اگر بہار حکومت سپریم کورٹ نہیں جاتی ہے، تو آر جے ڈی سپریم کورٹ جائے گی۔

کہاں 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن اور کہاں روک

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ایسا پہلی بار نہیں ہوا کہ کسی ریاستی حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کی کوشش کی اور پھر ملک کی مختلف عدالتوں میں اس کا سامنا نہیں ہوا ہو۔ سپریم کورٹ کا 1992 کا فیصلہ ہمیشہ سارے تنازع کی جڑ رہا ہے۔ 1992 کے مشہور اندرا ساہنی فیصلے میں سپریم کورٹ نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد مقرر کیا تھا۔ اس کے بعد ریزرویشن بڑھانے کی زیادہ تر کوششیں ناکام ثابت ہوئیں۔ البتہ جب حکومت ہند نے عام زمرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات کیلئے 10 فیصد ریزرویشن کا التزام کیا، تو عدالت نے اسے 50 فیصد کی حد کی خلاف ورزی نہیں مانا۔ اسی طرح تمل ناڈو حکومت نے 69 فیصد کو نافذ کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے 1992 کے فیصلے کے بعد بھی ریاستی حکومت پیچھے نہیں ہٹی۔ اسمبلی میں بل پاس کیا اور اس وقت کی نرسمہاراؤ سرکار کے ذریعہ اسے 9ویں شیڈول میں شامل کرالیا۔ یہ معاملہ اب بھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں جہاں درج فہرست قبائل کی بڑی آبادی ہے، ریزرویشن 80-80 فیصد تک نافذ ہے۔ ان میں ارونا چل پردیش، منی پور، میگھالیہ، میزورم اور ناگالینڈ شامل ہیں۔ چھتیس گڑھ میں EWS کو دیے گئے ریزرویشن کے علاوہ، پسماندہ، دلت اور قبائلی برادریوں کیلئے 58 فیصد ریزرویشن نافذ ہے۔ ستمبر 2022 میں ریاستی حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھا دیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے اسے غیر آئینی قرار دے دیا۔ بعد میں ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے ریاست کو فوری راحت دیتے ہوئے 58 فیصد ریزرویشن کے نفاذ کو منظوری دے دی۔ کچھ ریاستیں ایسی ہیں، جنہوں نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کی، لیکن ان کا فیصلہ عدالتوں میں نہیں ٹک سکا۔ اس طرح جاٹوں اور مراٹھا کو ریزرویشن نہیں مل سکا۔ مہاراشٹر، راجستھان، جھارکھنڈ اور اوڈیشہ جیسی ریاستیں ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھانے میں ناکام رہیں، کیونکہ کورٹ نے اندرا ساہنی فیصلہ کا حوالہ دے کر اس پر روک لگا دی۔

ہارے ہوئے ممبران پارلیمنٹ اور مرکزی وزرا کو بنگلہ خالی کرنے کا حکم

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں نئی حکومت تشکیل دے دی گئی۔ اب 18ویں لوک سبھا کیلئے تمام جیتنے والے ممبران پارلیمنٹ لوک سبھا میں حلف لیں گے۔ جو ممبران پارلیمنٹ الیکشن میں جیت گئے ان کے سرکاری بنگلے برقرار رہیں گے، جو لوگ پہلی بار ممبر پارلیمنٹ بنے ہیں، انہیں سرکاری بنگلے الاٹ کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی لوک سبھا الیکشن ہارنے والے ممبران پارلیمنٹ کو اپنی رہائش گاہ چھوڑنی ہوگی۔ ذرائع کے مطابق لوک سبھا انتخابات میں ہارنے والے وزرا اور ممبران پارلیمنٹ کو بنگلہ خالی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان کے پاس بنگلہ خالی کرنے کیلئے 11 جولائی تک کا وقت ہے۔ شہری ترقی کی وزارت کے تحت ڈائریکٹر آف اسٹیٹس نے نوٹس جاری کیا ہے۔ بنگلہ خالی کرنے والوں میں مرکزی وزرا اسمرتی ایرانی، آر کے سنگھ، ارجن منڈا، مہندر ناتھ پانڈے، سنجیو بالیان، راجیو چندر شیکھر، کیلاش چودھری، اجے مشر ٹینی، وی مرلی دھرن، نشت پرمانک سبھاش سرکار، سادھوی نرنجن جیوتی، راؤ صاحب دانوے، کوشل کشور، بھانو پرتاپ ورما، کپل پاٹل، بھگونت کھوبا، بھارتی پوار وغیرہ کے علاوہ میناکشی لیکھی جیسے لیڈران بھی شامل ہیں، جنہیں ٹکٹ نہیں ملا۔

ہندوستان، فرانس اور آسٹریلیا کی سہ فریقی تعاون کی طرف پیش رفت

نئی دہلی، (یو این آئی) ہندوستان، فرانس اور آسٹریلیا نے سمندری حفاظت اور سلامتی، سمندری اور ماحولیاتی تعاون اور کثیر جہتی تعلقات کے شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری (یوروپ ویسٹ) پیوش سریواستو اور جوائنٹ سکریٹری (اوشینیا اینڈ انڈو پیسفک) پریتا ترپاٹھی نے بدھ کو ہونے والی میٹنگ میں ہندوستانی فریق کی قیادت کی۔ فرانسیسی فریق کی قیادت وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر (ایشیا اور اوقیانوس) بینوئٹ گائیڈی نے کی اور آسٹریلوی فریق کی قیادت فرسٹ اسسٹنٹ سکریٹری جنوبی اور وسطی ایشیا ڈویژن، امور خارجہ اور تجارت کے شعبے کی سارہ اسٹوری نے کی۔ سرکاری بیان کے مطابق تینوں فریقوں نے انڈو پیسفک اوشین انیشیٹو (آئی پی او آئی) اور انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن (آئی او آر اے) میکانزم کے فریم ورک کے اندر سہ فریقی تعاون کو آگے بڑھانے کیلئے نئی تجاویز بھی پیش کیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان، آسٹریلیا اور فرانس نے اپنی مشترکہ اقدار کو آگے بڑھانے اور ایک آزاد، کھلے، جامع اور قواعد پر مبنی ہند- بحرالکاہل خطے کیلئے مل کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔

مختصر خبریں

90 ہندوستانی حاجیوں کی موت

مکہ مکرمہ، (ایجنسیاں) سعودی عرب کے مکہ مکرمہ میں حاجیوں کی موت کی تعداد 1000 سے تجاوز کر گئی۔ مرنے والوں میں 90 ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ سب سے زیادہ مرنے والوں کا تعلق مصر سے ہے۔ مصر کے 658 سے زائد اور اردن کے 60 حاجی مکہ مکرمہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ وہیں 1400 حاجی لاپتہ ہیں۔ موت کی وجہ گرمی بتائی گئی ہے۔ یہ صورتحال درجہ حرارت 52 ڈگری تک پہنچنے کے بعد پیدا ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ حاجیوں کی اموات شدید گرمی اور لو چلنے کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ مرنے والوں میں معمر حاجیوں کی تعداد زیادہ ہے، جو گرمی کی شدت کو برداشت نہیں کر پا رہے ہیں۔

8 لوک سبھا سیٹوں پر ہوگی ای وی ایم کی جانچ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) الیکشن کمیشن نے 6 ریاستوں میں 8 لوک سبھا سیٹوں کے انتخابات میں ای وی ایم میں خرابی کی شکایت کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ ان میں ہریانہ کی 2، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر، تمل ناڈو اور تلنگانہ میں ایک ایک سیٹ شامل ہیں۔ ان 8 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 3 اور کانگریس نے 2 سیٹیں جیتیں، وہیں دیگر پارٹیوں نے 3 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات 2024 میں ای وی ایم میں خرابی کی شکایت کیلئے 8 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ ان میں ای وی ایم کی میموری اور مائیکرو کنٹرولر کو چیک کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کمیشن اب 92 پولنگ اسٹیشنوں کی ای وی ایم کی جانچ کرے گا۔ اس کے علاوہ کمیشن نے آندھرا پردیش اور اوڈیشہ کی 3 اسمبلی سیٹوں کی ای وی ایم کی جانچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ کمیشن یہاں 26 پولنگ اسٹیشنوں پر ای وی ایم میں بے ضابطگیوں کی جانچ کرے گا۔

’یو جی سی- نیٹ میں نہیں ملی گڑبڑی کی شکایت‘

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے بدھ 19 جون کو ہونے والے یو جی سی- نیٹ امتحان کو منسوخ کر دیا۔ یہ امتحان ایک دن پہلے 18 جون کو لیا گیا تھا۔ جمعرات کو وزارت تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری گووند جیسوال نے کہا کہ ہمیں یو جی سی- نیٹ میں گڑبڑی کی کوئی شکایت نہیں ملی ہے، لیکن طلبا کے مفادات کے تحفظ کیلئے ہم نے خود نوٹس لیا ہے۔ امتحان میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے شکایت موصول ہوئی، جس کی بنیاد پر ہم نے اسے منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم اس کی تفصیلات کو عام نہیں کر سکتے۔ معاملہ کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی گئی ہے۔ اب دوبارہ امتحان کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

کشمیر میں جلد اسمبلی انتخابات اور مکمل ریاست کا درجہ: مودی

سری نگر، (ایجنسیاں)

وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو جموں وکشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں 1,800 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں جلد اسمبلی انتخابات ہوں گے اور اسے مکمل ریاست کا درجہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں حاصل مینڈیٹ کا پیغام استحکام کا ہے۔ ملک نے 20 سال قبل غیر مستحکم حکومت کا طویل دور دیکھا ہے۔ اس عدم استحکام اور غیر یقینی کی وجہ سے ہندوستان کو اس وقت نقصان اٹھانا پڑا، جب وہ ٹیک آف کرنے والا تھا۔ اس دور کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستان مستحکم حکومت کے ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ اس سے ہماری جمہوریت مضبوط ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعظم مودی نے جموں وکشمیر میں تشدد پھیلانے والے دہشت گردوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے دشمنوں کو سبق سکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک نے پسماندگی کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ یہ ہندوستان کی جمہوریت اور آئین کے بنائے ہوئے راستے پر چل کر ایک نیا باب لکھنے کا آغاز ہے۔ مجھے زیادہ خوشی ہوتی، اگر ہماری اپوزیشن بھی میرے کشمیر کے لوگوں کی تعریف کرتی۔ اپوزیشن نے اتنے اچھے کام میں ملک کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں آنے والی تبدیلی گزشتہ 10 سال کی حکومت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں آئین کو نافذ نہیں کیا گیا، جنہوں نے نافذ نہیں کیا، وہ گنہگار ہیں۔ آج کشمیر میں آرٹیکل 370 کی دیوار گر گئی ہے اور حقیقت میں ریاست میں آئین نافذ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال یہاں 2 کروڑ سے زیادہ سیاح آئے ہیں۔ اس سے مقامی لوگوں کے روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کاروبار پھیلتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ دن رات یہ کام کرتے رہتے ہیں۔ وہ جو بھی کر رہے ہیں، نیک نیتی سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ کام بہت ایمانداری سے کر رہے ہیں۔ ہر دوری کو مٹانے کیلئے پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں جمہوریت کا فائدہ ہر خاندان کو ملنا چاہیے۔ سب ترقی کریں۔ ہم سب کو مل کر کام کرنا ہے۔ مرکزی حکومت سے پہلے بھی پیسہ آتا تھا۔ آج مرکزی حکومت سے ملنے والی ایک ایک پائی آپ پر خرچ ہو رہی ہے، جس کام کیلئے دہلی سے پیسہ نکلا ہے۔ اس کے نتائج بھی نظر آئے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اپنے نمائندوں کو مقامی سطح پر منتخب کرنا چاہیے۔ اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے۔ اب اسمبلی انتخابات کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ وہ وقت دور نہیں، جب آپ جموں وکشمیر کی نئی حکومت کو اپنے ووٹ سے منتخب کریں گے۔ وہ دن جلد ہی آئے گا جب جموں وکشمیر ایک ریاست کے طور پر اپنا مستقبل بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امن کے دشمن کشمیر کی ترقی پسند نہیں کرتے یہاں امن وچین نہیں ہو۔ دہشت گردانہ کارروائیاں جو حال ہی میں ہوئی ہیں۔ حکومت نے انہیں سنجیدگی سے لیا ہے۔ وزیر داخلہ نے جائزہ لیا ہے۔ ہم جموں وکشمیر کے دشمنوں کو سبق سکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ جموں وکشمیر کی نسلیں مستقل امن سے رہیں۔ امن کی راہ کو مزید مضبوط کریں گے۔

پیپر لیک نہیں روک پا رہے وزیراعظم □ ہم پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے معاملہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

رائے بریلی سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے جمعرات کو امتحانات میں دھاندلی کے معاملے پر حکومت پر حملہ بولا۔ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر پیپر لیک معاملے میں حملہ کرتے ہوئے انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ موجودہ حکومت کے پاس اس معاملے کو حل کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک جیسے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے آزاد لوگ ہونے چاہئیں نہ کہ ایسے وی سی وغیرہ ہوں، جو کسی نظریہ کو فروغ دینے کیلئے اس کرسی پر بیٹھے ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی نظام کا ’ڈی مونیٹائزیشن‘ ہو گیا ہے، منصفانہ نظام تعلیم تباہ ہو چکا ہے۔ ہم اس معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے۔ راہل نے کہا کہ نیٹ یو جی اور یو جی سی نیٹ کا پیپر لیک ہو گیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ نریندر مودی نے روس یوکرین جنگ کو روک دیا تھا۔ مودی جی نے اسرائیل اور غزہ کے درمیان جاری جنگ کو روک دیا تھا، لیکن کسی نہ کسی وجہ سے نریندر مودی ہندوستان میں پیپر لیک ہونے کو روک نہیں پا رہے ہیں یا روکنا نہیں چاہتے۔ طلبا کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ویاپم مدھیہ پردیش میں ہوا اور نریندر مودی اور ان کی حکومت اسے پورے ملک میں پھیلا رہی ہے۔ طلبا کے مستقبل سے کھیلا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران ہم منی پور اور مہاراشٹر گئے، راستے میں بہت سے نوجوانوں نے کہا کہ پیپرز لیک ہو رہے ہیں، نریندر مودی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے کہنے سے یوکرین اور روس کے درمیان جنگ اور اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ رک گئی تھی، تو وہ پیپر کو لیک ہونے سے کیوں نہیں رکوا دیتے، یا رکوانا نہیں چاہتے؟ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ یہ ہے کہ پورے وائس چانسلر ایجوکیشن سسٹم کو بی جے پی اور ان کی نظریاتی تنظیم کے لوگوں نے اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ ہم نے جو کہا ہے وہ یہ ہے کہ بہار میں بھی کارروائی ہو رہی ہے اور جو بھی ذمہ دار ہے اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ سخت قانون کی ضرورت ہے، لیکن پہلے بی جے پی اور سرپرست تنظیم کے لوگوں کو ہٹانا پڑے گا۔ پہلے مرکز مدھیہ پردیش تھا، اب گجرات ہے، جن کو بی جے پی کی لیباریٹری کہا جاتا رہا ہے، یعنی اس لیباریٹری سے ہی یہ سب ہو رہا ہے۔ ایماندار لوگوں کو یہ کام دو گے تو یہ رک جائے گا اور اگر ایک نظریہ کے لوگ اس پر فیصلہ کریں گے تو نہیں رکے گا۔

نیٹ یو جی دوبارہ امتحان کا ایڈمٹ کارڈ جاری

نئی دہلی، (ایجنسیاں) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے نیٹ یو جی دوبارہ امتحان کا ایڈمٹ کارڈ جاری کیا ہے۔ 23 جون کو 1563 امیدواروں کیلئے دوبارہ امتحان لیا جائے گا، جنہوں نے نیٹ کے نتیجے میں گریس نمبر حاصل کیے۔ اس امتحان کا نتیجہ 30 جون تک جاری کیا جائے گا۔ کونسلنگ کا عمل 6 جولائی سے شروع ہوگا۔

’نیٹ یو جی امتحان نہیں ہوگا منسوخ □ این ٹی اے کی ہوگی جانچ‘

نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزارت تعلیم نے بدھ کو یو جی سی- نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے جمعرات کو نیٹ یو جی امتحان منسوخ نہ کرنے کا اعلان کیا۔ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ طلبا کے مفادات ہماری ترجیح ہے۔ اس سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہم نیٹ امتحان کے سلسلے میں بہار حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ پٹنہ سے بھی کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں۔ آج بھی بحث ہوئی ہے۔ پٹنہ پولیس واقعے کی تہہ تک جا رہی ہے۔ وہ جلد ہی تفصیلی رپورٹ حکومت ہند کو بھیجے گی۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ جیسے ہی ٹھوس معلومات آئیں گی، قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی اے میں جو بھی قصوروار پایا گیا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دھرمیندر پردھان نے کہا کہ حکومت ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے جا رہی ہے۔ این ٹی اے کے حوالے سے جو بھی مسئلہ سامنے آیا ہے، شفافیت کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ صفر غلطی ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبا ملک کا مستقبل ہیں۔ میری سب سے گزارش ہے کہ کسی قسم کی افواہ نہ پھیلائیں۔ اسے سیاسی نقطہ نظر سے نہ دیکھیں۔ ہم ہر طرح کی بہتری کیلئے تیار ہیں۔ ہم کسی بھی مجرم کو نہیں چھوڑیں گے، میں کہنا چاہوں گا کہ ہمیں امتحان پاس کرنے والے لاکھوں طلبا کے مفادات کا خیال رکھنا ہے۔ پٹنہ پولیس نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ کچھ مزید معلومات آنی ہیں۔ ہم ان کی تحقیقات سے مطمئن ہیں۔ مرکزی حکومت کے افسران اور بہار پولیس کے اہلکار مسلسل بات کر رہے ہیں۔ یہ ہونہار طلبا کے مفاد کا معاملہ ہے، اس لیے ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے لاکھوں غریب اور ہونہار طلبا کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے۔

ایکسائز پالیسی معاملہ میں اروند کجریوال کو ملی ضمانت

نئی دہلی، (ایس این بی) دہلی کی ایک عدالت نے جمعرات کو وزیراعلیٰ اروند کجریوال کو مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت دے دی۔ خصوصی جج نیائے بدو نے اے اے پی کے کنوینر اروند کجریوال کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر یہ راحت دی۔ عدالت نے ای ڈی کی اروند کجریوال کی ضمانت کے حکم پر 48 گھنٹے تک روک لگانے کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا۔ ای ڈی 48 گھنٹے کے قیام کے دوران اعلیٰ عدالت جا سکتی تھی۔ جج نے یہ حکم کجریوال کی طرف سے باقاعدہ ضمانت کیلئے داخل درخواست پر استغاثہ اور دفاع کے دلائل سننے کے بعد دیا۔ خصوصی جج نے اے اے پی لیڈر کجریوال کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اے اے پی لیڈر پر کئی شرائط بھی لگائی ہیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ تفتیش میں خلل ڈالنے یا گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ خصوصی جج نے کجریوال کو جب بھی ضروری ہو، عدالت میں حاضر ہونے اور تحقیقات میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ خصوصی جج نے دن میں ای ڈی اور دفاع کے دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ ای ڈی کل فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کرے گا۔

ایک رات پہلے مل گیا تھا نیٹ کا پرچہ □ ملزم کا سنسنی خیز انکشاف

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

نیٹ یو جی پیپر لیک کا معاملہ ان دنوں ملک بھر میں سرخیوں میں ہے اور اب اس معاملے میں سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے۔ اس معاملے میں گرفتار کئے گئے 4 ملزمان نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک رات پہلے ہی امتحان کا پرچہ حاصل ہو گیا تھا۔ ایک ملزم کا کہنا ہے کہ اس کے انجینئر پھوپھا نے اس کیلئے سیٹنگ کی تھی۔ واضح رہے کہ مرکزی وزارت تعلیم نے بدھ کو بہار پولیس کے اقتصادی جرائم یونٹ سے پٹنہ میں قومی اہلیت-کم-داخلہ ٹیسٹ (نیٹ)-گریجویشن 2024 کے انعقاد میں مبینہ بے ضابطگیوں پر رپورٹ طلب کی ہے۔ اس معاملہ کے ایک ملزم انوراگ یادو نے سنسنی خیز انکشافات کئے ہیں۔ پرچہ لیک معاملہ میں ملزم انوراگ یادو بہار کے سمستی پور کا رہنے والا ہے۔ اس نے اپنے اعترافی بیان میں کہا کہ وہ کوٹہ کے ایلن کوچنگ سینٹر میں نیٹ امتحان کی تیاری کر رہا تھا اور اس کے پھوپھا سکندر پرساد یادونڈو جونیئر انجینئر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

(باقی مغربی یو پی + اپنا شہر صفحہ 2 پر)

رام اور سیتا کی بے حرمتی کا معاملہ □ طلبا پر 1.20 لاکھ کا جرمانہ

ممبئی، (ایجنسیاں) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بامبے نے اپنے ایک طالب علم پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ طالب علم پر ایک ڈرامہ کے دوران رام اور سیتا کی بے حرمتی کرنے کے الزام میں لگایا گیا ہے۔ دراصل رواں سال مارچ میں منعقد ایک تقریب کے دوران ’راہووَن‘ نامی ڈرامہ میں حصہ لینے والے طالب علم کے خلاف شکایتیں کی گئی تھیں، جس کے بعد یہ کارروائی ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ رامائن پر مبنی اس ڈرامہ کی طلبا کے ایک گروپ نے مخالفت کی تھی۔ ان کا الزام تھا کہ یہ ہندو مذہب کے تئیں ہتک آمیز اور رام- سیتا کی بے حرمتی کرنے والا ہے۔ اس معاملے میں قصوروار طالب علم پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا جو کہ ایک سیمسٹر کی فیس کے برابر ہے۔ علاوہ ازیں کم از کم 7 دیگر طلبا کو بھی سزا دی گئی ہے۔ فی الحال ان کو ملی سزا اور جرمانہ کی رقم کے بارے میں تفصیل سامنے نہیں آ سکی ہے۔ آئی آئی ٹی بامبے کے ترجمان نے اس پورے معاملے میں کچھ بھی بولنے سے انکار کر دیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آئی آئی ٹی بامبے نے 4 جون کو طالب علم کو ایک نوٹس بھیجا جس میں جرمانہ دینے کی بات کہی گئی ہے۔ نوٹس میں بتایا گیا ہے کہ 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ 20 جولائی 2024 کو طلبا امور کے ڈین آفس میں جمع کیا جانا ہے۔ اس سے پہلے ڈرامہ کے بارے میں شکایتوں کو دور کرنے کیلئے 8 مئی کو ڈسپلنری کمیٹی کی میٹنگ بلائی گئی تھی۔ متعلقہ طالب علم نے میٹنگ میں حصہ لیا اور بات چیت کی بنیاد پر کمیٹی نے سزا کے طریقے کی سفارش کی۔ طالب علم کو جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اس سزا کی خلاف ورزی کرنے پر آگے مزید پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ نوٹس کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر آئی آئی ٹی بی فار بھارت نے شیئر کیا ہے جو آئی آئی ٹی بامبے کیمپس کا ہی ایک گروپ ہے اور ہندوستانی تہذیب کی اقدار کو بنائے رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس گروپ نے ہی ڈرامہ کی مخالفت کی تھی۔ بعد میں ادارہ کی کارروائی کا استقبال کیا۔ گروپ نے پوسٹ میں لکھا تھا کہ اس ڈرامہ میں رامائن کو قابل اعتراض طریقے سے دکھایا گیا تھا۔

عتیق کے بھائی اشرف کی اہلیہ زینب کے گھر پر چلا بلڈوزر

پریاگ راج، (ایجنسیاں) سابق ممبر پارلیمنٹ عتیق احمد اور ان کے بھائی اشرف کے قتل کے بعد بھی یوگی حکومت کی ان کے اہل خانہ کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ اب تک بلڈوزر ایکشن کے ساتھ عتیق احمد اور اشرف کی کئی بے نامی اور مجرمانہ طور پر حاصل کی گئی جائیدادوں پر ضبطی کی کارروائی بھی کی جا چکی ہے۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو اشرف کی مفرور بیوی زینب فاطمہ کے کروڑوں مالیت کے پرتعیش گھر کو پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے زمین بوس کر دیا۔ علاقہ پورمفتی کے اکبرپور سلہ پور میں یو پی سنی سنٹرل وقف بورڈ کی زمین پر بنائے گئے اس مبینہ طور پر غیر قانونی مکان پر بلڈوزر چلا دیا گیا۔ پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے جمعرات کو دوپہر 12 بجے انہدام کا عمل شروع کیا۔ منہدم ہونے والے مکان کی مالیت تقریباً 5 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ وقف بورڈ کی اراضی پر بنائے گئے اس غیر قانونی مکان کو گرانے کے سلسلے میں پی ڈی اے نے پہلے ہی اپنی تحقیقات اور قانونی کارروائی مکمل کر لی تھی۔ پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی پہلے ہی انہدام کا نوٹس جاری کر چکی تھی۔ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ اشرف نے 50 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی وقف املاک پر قبضہ کر لیا اور اپنی اہلیہ زینب کے لیے ایک پرتعیش حویلی بنائی۔ جب اسے گرانے کا حکم دیا گیا تو انتظامیہ نے 5 کروڑ روپے مالیت کی زینب کی حویلی کو گرا دیا۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران اے سی پی دھومن گنج ورون کمار کی قیادت میں دوا سے سی پی، پورمفتی، دھومن گنج اور ایئرپورٹ پولیس اسٹیشنوں کے دستے موقع پر موجود تھے۔ اندازے کے مطابق تقریباً 7 بیگھہ اراضی پر اشرف کی اہلیہ زینب فاطمہ اور ان کے بھائیوں زید اور صدام کا قبضہ تھا۔ 50 کروڑ روپے سے زیادہ کی وقف بورڈ کی اراضی پر قبضہ کرنے کے خلاف 23 نومبر کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس کے بعد اس مکان کو 3 دسمبر 2023 کو دھومن گنج پولیس اسٹیشن نے گینگسٹر ایکٹ کے تحت نشاندہی کرتے ہوئے اس کو ضبط کر لیا تھا۔ واضح رہے کہ 24 فروری 2023 کو پولیس نے زینب فاطمہ کو ایڈووکیٹ امیش پال اور دو سرکاری بندوق برداروں پر فائرنگ کیس میں بھی ملزم بنایا تھا۔

خواتین کے لیے خاص تحفہ
انیس خواتین
خواتین کی ہمدم
خواتین کے لیے اہم
خواتین کے لیے مخصوص
UIN-DL/275AU/01/2024
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
For Trade Enquiry Delhi
9958870007 7983452216 9359057697
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

قدرتی حُسن وجمال
نسرینا ہیر ٹانک بالوں کی جڑوں کو غذا پہنچا کر بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور لمبا گھنا کرتا ہے۔
- بالوں کو نرم ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔
- روسی کو دور کرتا ہے۔
- سر درد کو آرام دیتا ہے۔
21 قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار
نسرینا ہیر ٹانک
available at amazon
Unique Identification Number DL/295AU/01/2024
Distributor Delhi: M. S. BROTHERS Ph.: 9213785855
Distributor Meerut Al-Hind Unani Distributors 9837015174
Mfd by: NEW ROYAL PRODUCTS Mob: 7678343147